السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں عادت یہ ہے کہ عورت مرد کے سر کو سلام کرتی ہے اس کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ جب کوئی شخص باہر سے آتا ہے تو وہ عورتوں کو سلام کرتا ہے، عورتیں جھکے اور بوسی دیئے بغیر مرد کے سر کو سلام کرتی ہیں، (یعنی سر پر پیار دیتی ہیں) بشرطیکہ اس کے سر پر ٹوپی یا رومال وغیرہ ہو۔ واضح رہے کہ سلام رخسار پر بوسہ دیئے بغیر ہوتا ہے۔ ہمیں بتلائیے کہ اس طرح کے سلام کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت اپنے محرم رشتے داروں مثلا باپ، بیٹا یا بھائی وغیرہ کو اس طرح کا سلام کرے تو جائز ہے۔ اسی طرح اس کا ان سے مصافحہ کرنا بھی جائز ہے۔ البتہ فتنہ سے بچنے کی خاطر کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی اجنبی (غیر محرم) سے مصافحہ کرے (انہیں اس طرح کا سلام کرے) اور نہ یہ جائز ہے کہ اس کے سر کو وہ بوسہ دے۔ چاہے سر پر رومال ہو یا نہ ہو۔۔۔۔ دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ: 260

محدث فتویٰ